

272

آیات نمبر 45 تا 49 میں ایک تمثیل کے ذریعہ اس دنیا کی بے ثباتی اور روز قیامت کا منظر پیش کیا گیا ہے جب انسان کا اعمال نامہ جس میں ہر چھوٹی بڑی چیز کی مکمل تفصیل موجود ہوگی، اس کے سامنے رکھ دیا جائے گا۔

وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیٰحُ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کے سامنے دنیا کی زندگی کی حقیقت بیان کیجئے جو ایسی ہے کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا تو اس سے زمین کا سبزہ خوب گھنا ہو گیا پھر سب کچھ سوکھ کر ریزہ ریزہ ہو گیا جسے ہوائیں اڑا کر لے جاتی ہیں کہ یہ زمینی زندگی عارضی ہے اور بہت جلد ختم ہو جانے والی ہے وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اور اللہ ہر کام کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ یہ مال اور اولاد تو صرف دنیاوی زندگی کی رونق ہیں وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ باقی رہنے والی چیز تو صرف اعمال صالحہ ہی ہیں جو آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں اور انہی سے اچھی امیدیں وابستہ کی جا سکتی ہیں وَ یَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ۚ اور وہ دن قابل ذکر ہے جب ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم دیکھو گے کہ زمین ایک کھلا میدان ہے اور ہم تمام انسانوں کو جمع کریں گے اور ان میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے وَ عُرِضُوْا



عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ اور سب لوگ آپ کے رب کے حضور صف بستہ پیش کئے جائیں گے لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ لَكُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۴۸﴾ اور ان سے کہا جائے گا کہ بیشک تم ہمارے پاس آج اسی طرح آئے ہو جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے وعدہ کا کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ فَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا فِيۡهِ وَيَقُوۡلُوۡنَ يٰوَيۡلَتَنَا مَالِ هٰذَا الۡكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً اِلَّاۤ اَحۡصٰٮهَا ۚ اور ہر ایک کا اعمال نامہ اس کے سامنے رکھ دیا جائے گا اور آپ اس وقت مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ اس میں درج اپنے اعمال سے خوفزدہ ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی! اس کتاب نے نہ تو کوئی چھوٹی بات چھوڑی ہے اور نہ بڑی، اس میں ہر بات درج ہے وَوَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظۡلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے لکھا ہوا موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ذرا سا بھی ظلم نہ کرے گا

رکوع [۶]